

الورقۃ الاولیٰ: علم الکلام

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔(الف) علم کلام کی کوئی چار وجوہ تسمیہ تحریر کریں۔ ۸

(ب) اہل سنت و جماعت اور معتزلہ کیسے وجود میں آئے مکمل پس منظر تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) قال أهل الحق، حقائق الأشياء ثابتة والعلم بها متحقق خلافا للسوفسطائية۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور شارح کی شرح ملخصاً تحریر کریں۔ ۵+۵+۶=۱۶

سوال نمبر2:۔ وسموا ما يفيد معرفة الأحكام العملية عن أدلتها التفصيلية ومعرفة أحوال الأدلة إجمالا في إفادتها الأحكام بأصول الفقه ومعرفة العقائد عن أدلتها التفصيلية بالكلام لأن عنوان مباحثه كان قولهم الكلام في كذا وكذا ولأن مسألة الكلام كانت أشهر مباحثه وأكثر إنزاعا وجدالا حتى أن بعض المتغلبة قتل كثيرا من أهل الحق لعدم قولهم بخلق القرآن۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۱+۱۰=۲۱

(ب) خط کشیدہ الفاظ کے صیغے اور اسماء کا اعراب بیان کریں۔ ۲x۶=۱۲

سوال نمبر3:۔(الف) اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات قدیم ہیں شرح عقائد کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ ۱۳

(ب) کوئی سے پانچ صفات ازلیہ کی وضاحت کریں۔ ۴x۵=۲۰

سوال نمبر4:۔(الف) اللہ تعالیٰ خالق افعال ہے، اہل سنت و جماعت اور معتزلہ کے مذاہب سے دلائل تحریر کریں۔ ۲۰

(ب) ما هو الأصلح للعبد فليس ذلك بواجب على الله تعالىٰ۔

عقیدہ مذکورہ کی کتاب کی روشنی میں وضاحت کریں۔ ۱۳



الورقة الثانية: علم الفرائض

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے بقیہ سے دوسوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ قال علماونا رحمهم الله تعالى تتعلق بتركة الميت حقوق أربعة مرتبة ألاول يبدأ بتكفينه وتجهيزه من غير تبذير ولا تقتير ثم تقضى ديونه من جميع مابقي من ماله ثم تنفذ وصاياه من ثلث مابقي بعد الدين ثم يقسم الباقي بين ورثته بالكتاب والسنة وإجماع الأمة۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) وصیت پر مختصر اور جامع نوٹ ایسے انداز میں تحریر کریں کہ اس کا شرعی حکم واضح ہو جائے۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔(الف) پوتی کے پانچ احوال تحریر کریں۔ ۱۰

(ب) علاتی بہن کے کوئی سے پانچ احوال تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) شوہر اور اخیافی اولاد کے احوال تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔(الف) عصبہ اور اس کی اقسام کی تفصیلی وضاحت کریں۔ ۲۰

(ب) عول پر مفصل نوٹ لکھیں۔ ۱۰

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے چار مسائل حل کریں۔ ۴۰

(۱) أبوين عشر بنات

(۲) زوج خمس أخوات لأب وأم

(۳) أربع زوجات ثماني عشرة بنتا خمس عشرة جدة ستة أعمام

(۴) زوجة أربع جدات ست أخوات لأم

(۵) زوج أم أخت لأب وأم



الورقة الثالثة: الفقه وأصوله

نوٹ: دونوں حصوں سے دو دو سوالات حل کریں۔

حصه اول۔۔۔فقه

سوال نمبر1:۔ وإذا علم الشفيع بالبيع أشهد في مجلسه ذلك على المطالبة۔

(الف) شفعہ کا لغوی اور شرعی معنی تحریر کریں نیز احناف اور شوافع کے نزدیک شفعہ کا مستحق کون ہے؟ ۵+۵+۵=۱۵

(ب) طلب شفعہ کی اقسام اور ان کا حکم سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔ ولا بأس بغراب الزرع لأنه يأكل الحب ولا يأكل الجيف وليس من سباع الطير ولا يؤكل الأبقع الذي يأكل الجيف وكذا الغداف قال أبو حنيفة لا بأس بأكل العقعق لأنه يخلط فأشبه الدجاجة۔

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۵+۵=۱۰

(ب) جانور کے حلال اور حرام ہونے کے بارے میں ضابطہ تحریر کریں۔ ۵

(ج) غراب کی اقسام مع احکام وادلہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ ويكره الاحتكار في أقوات الأدميين والبهائم إذا كان ذلك في بلد يضر الاحتكار بأهله وكذلك التلقي فإما إذا كان لا يضر فلا بأس به۔

(الف) صورت مسئلہ تحریر کریں نیز تلقی بالجلب اور تلقی بالرکبان کا معنی قلمبند کریں۔ ۵+۵+۵=۱۵

(ب) احتکار کے بارے میں علماء ثلاثہ احناف کا اختلاف سپرد قلم کریں۔ ۱۰

قسم ثانی۔۔۔أصول فقه

سوال نمبر4:۔ (وعلى أفضل رسله مصليا) لما كان أجل النعم الواصلة إلى العبد هو دين الإسلام وبه التوصل إلى النعيم الدائم في دار السلام وذلك بتوسط النبي ﷺ صار الدعاء تلو الثناء على الله تعالى فأردف الحمد بالصلوة۔

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۵

(ب) مصنف علیہ الرحمہ نے نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک کی تصریح کیوں نہ کی؟ دونوں جواب تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر5:۔ الكتاب مرتب على مقدمة وقسمين، لأن المذكور فيه إما من مقاصد الفن أولا، الثاني المقدمة، والأول إما أن يكون البحث فيه عن الأدلة وهو القسم الأول، أو عن الأحكام وهو القسم الثاني۔

(الف) بامحاورہ ترجمہ کریں۔ ۱۲

(ب) واعلم أن التعريف إما حقيقي وإما اسمي، تعریف کی دونوں قسموں کی وضاحت کریں۔ ۸

(ج) توضیح کس کتاب کی شرح ہے؟ متن اور ماتن دونوں کا نام لکھیں۔ ۵

سوال نمبر6:۔ نقل للمضاف تعريفين، مقبولا ومزيفا وللمضاف إليه تعريفين صرح بتزييف أحدهما دون الأخر، ثم ذكر من عنده تعريفا ثالثا۔

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۳

(ب) فقہ کی تینوں تعریفیں قلم بند کریں۔ ۱۲



الورقة الرابعة: أصول الحديث وأصول التحقيق

نوٹ: دونوں قسموں میں سے دودو سوالات کا حل مطلوب ہے۔

القسم الأول.....أصول الحديث

السوال الأول:۔(الف) حدیث مشہور کی تعریف لکھیں اور بتائیں کہ اسے حدیث مشہور کہنے کی وجہ کیا ہے۔ ۱۰

(ب) فقہاء کے نزدیک حدیث مشہور کی تعریف کیا ہے اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ ۱۰

(ج) بعض حضرات نے مستفیض اور مشہور میں ایک نسبت بیان کی ہے وہ کیا ہے؟ ۵

السوال الثاني:۔وكلها أي الأقسام الأربعة المذكورة سوى الأول وهو المتواتر أحاد.

(الف) ترجمہ کریں اور اقسام اربعہ کی وضاحت کریں۔ ۱۵

(ب) خبر واحد کی لغوی و اصطلاحی تعریف کریں اور اس کی دو قسموں مقبول و مردود کی وضاحت کریں۔ ۱۰

السوال الثالث:۔ ثم الغرابة إما أن تكون في أصل السند أي في الموضع الذي يدور الإسناد عليه ويرجع ولو تعددت الطرق إليه وهو طرفه الذي فيه الصحابي.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۷+۸=۱۵

(ب) فرد مطلق کسے کہتے ہیں تعریف کریں اور کوئی مثال ذکر کریں۔ ۱۰

القسم الثاني....أصول التحقيق

السوال الرابع:۔(الف) موضوع کے اعتبار سے تحقیق کی اقسام پر روشنی ڈالیں۔ ۱۵

(ب) تقابلی تحقیق کسے کہتے ہیں اور یہ کس اعتبار سے ہوتی ہے؟ ۱۰

السوال الخامس:۔(الف) لائبریری میں موجود کتب کی اقسام کا مختصر تذکرہ کریں۔ ۱۵

(ب) لائبریری سے کتاب لینے کے کوئی سے چار اصول ذکر کریں۔ ۱۰

السوال السادس:۔ نامناسب موضوعات میں سے کوئی سے پانچ موضوعات کا مختصر مگر جامع خاکہ ذکر کریں۔ ۲۵



الورقة الخامسة : الحديث الشريف-۱

الملاحظة: أجب عن ثلثة فقط۔

السوال الأول:۔ عن انس بن مالك قال كانوا قدارادوا ان يضربوا بالناقوس وان يرفعوا نارا لاعلام الصلوٰة حتى راى ذلك الرجل تلك الرويا فامر بلال ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف میں شفع اور وتر سے کیا مراد ہے؟ ۵

(ج) اقامت کی کیفیت کے بارے میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ ۹

السوال الثاني:۔ عن عبدالله بن محمد عن ابيه عن جده قال اتيت النبی ﷺ فاخبرته كيف رايت الاذان فقال القهن على بلال فانه اندى صوتا منك فلما اذن بلال ندم عبدالله فامره رسول الله ﷺ ان يقيم فلما تضادهذان الحديثان اردنا ان نلتمس حكم هذا الباب من طريق النظر لنستخرج به من القولين قولا صحيحا۔

(الف) حدیث شریف کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) کیا ایک شخص کا اذان پڑھنا اور دوسرے کا اقامت کہنا جائز ہے؟ اس بارے میں اختلاف ائمہ اور نظر طحاوی بیان کریں۔ ۱۳

السوال الثالث:۔ عن ابن عمر أنه كان إذا جد به السير جمع بين المغرب والعشاء بعد ما يغيب الشفق ويقول أن رسول الله ﷺ كان إذا جد به السير جمع بينهما۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز امام ابوحنیفہ اور صاحبین رحمهم الله کے نزدیک شفق کا معنی بیان کریں۔ ۶+۶+۶=۱۸

(ب) کیا جمع بین الصلاتین جائز ہے؟ امام مالک و امام شافعی کا مؤقف لکھ کر احناف کی طرف سے حدیث مذکور کا جواب تحریر کریں۔ ۵+۵+۵=۱۵

السوال الرابع:۔ عن عائشة قالت كان رسول الله ﷺ اذا افتتح الصلوٰة يرفع يديه حذو منكبيه ثم يكبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالىٰ جدك ولا اله غيرك۔

(الف) حدیث شریف کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) کیا ثناء کے ساتھ مزید اذکار کو ملانا جائز ہے؟ اس بارے میں ائمہ احناف کا اختلاف تفصیلا بیان کریں۔ ۱۳



الورقة السادسة: للمؤطين

الملاحظة: أجب عن اثنين اثنين من كل قسم

القسم الأول ... موطا إمام مالك

السوال الأول:- مالك عن زيد بن اسلم عن رجل من بني ضمرة عن ابيه انه قال سئل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العقيقة فقال لا احب العقوق وقال من ولد له ولد فاحب ان ينسك عن ولده فليفعل۔

(الف) شكل النص ثم ترجمه إلى الأردية وأيضًا بين وجه قوله ﷺ لا أحب العقوق۔ (٥+٥+٥=١٥)

(ب) هل العقيقة مستحبة أم سنة أو واجبة؟ انقل أقوال الفقهاء الكرام عليهم الرحمة في هذه المسئلة۔ (١٠)

السوال الثاني:- عن عبد الله بن عمر رضى الله عنهما قال جاءت اليهود الى رسول الله ﷺ فذكروا له ﷺ ان رجلا منهم وامرأة زنيا فقال لهم رسول الله ﷺ ما تجدون في التوراة في شأن الرجم فقالوا نفضحهم ويجلدون فقال عبد الله بن سلام كذبتم۔

(الف) شكل النص ثم ترجمه إلى الأردية۔ (٥+٥=١٠)

(ب) اكتبو معنى الإحصان وشرائطه في ضوء اختلاف الفقهاء الكرام۔ (٣+٧=١٠)

(ج) هل الرجم حد شرعي أم لا؟ اكتبوه بالدلائل البينة (٥)

السوال الثالث:- عن عبد الله بن عباس أنه كان يقول ما كان في الحولين وإن كانت مصة واحدة فإنه يحرم

(الف) شكل الأثر وترجمه إلى الأردية وأيضا بين معنى الرضاعة لغة واصطلاحا۔ (٣+٣+٣=٩)

(ب) ما مدة الرضاعة ومقدارها؟ اكتبوهما في ضوء اختلاف الائمة الأربعة مع دلائلهم (٤×٤=١٦)

القسم الثاني ... موطا امام محمد

السوال الرابع:- عن عبد الله بن رافع مولى ام سلمة رضى الله عنها زوج النبي صلى الله عليه وسلم عن ابي هريرة انه ساله عن وقت الصلوة فقال ابو هريرة انا اخبرك صل الظهر اذا كان ظلك مثلك والعصر اذا كان ظلك مثليك والمغرب اذا غربت الشمس والعشاء ما بينك وبين ثلث الليل فان نمت الى نصف الليل فلا نامت عيناك وصل الصبح بغلس۔

(الف) شكل النص وترجمه إلى الأردية۔ (٧+٧=١٥)

(ب) فصل الاختلاف بين الإمامين أبي حنيفة ومحمد في أول وقت صلوة العصر مع دلائلهما۔ (١٠)

السوال الخامس:- عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من صلوة جهر فيها بالقراءة فقال هل قرأ معي منكم من أحد فقال رجل أنا يا رسول الله قال فقال إني أقول مالي أنازع القرآن

(الف) انقلوا الحديث إلى الأردية۔ (١٠)

(ب) اكتبوا مقالة وجيزة مشتملة على الأدلة في منع قراءة الفاتحة خلف الإمام۔ (١٥)

السوال السادس (الف) اعترض بعض الناس على الإمام أبي حنيفة ورموه بامور، اذكر منها ثلاثة مع جوابها۔ (٥×٣=١٥)

(ب) اذكر مآثر الإمام محمد رحمه الله كما في المقدمة للكنوي لا تنقص عن عشرين سطرا۔ (١٠)